سوال

(105)دوران عدت کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد فوت ہوگیا اس کی بیوی سکینہ نے عدت پوری ہونے سے قبل ہی بغیر ولی کی اجازت کے دوسری جگہ نکاح کرلیا۔ حالانکہ اس میں اس کا والد اللہ بخش بھی ناراض ہے، اب بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ یہ نکاح ناجائز ہے اس میں دو شرطیں ہیں۔

(1)سکینہ کی عدت پوری ہونی چاہیے۔

(2)ولی یعنی (والد) راضی ہونا چاہیۓ جس طرح حدیث میں ہے:

((لانکاح إلا بولی))

اور دوسری روایت ہے:

((أیما إمرأة نکحت بغیر إذن ولیها فنکاحها باطل))أخرجه الاربعة الاالنسائی وصححه ابو عوانه وابن حبان والحاکم

‘‘دونوں شرائط کی عدم موجودگی کی وجہ سے نکاح باطل اور ناجائز ہوگا۔’’

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

محدث فتویٰ